ولی یا اولیاء کسے کہتے ہیں۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں

زرا سی وضاحت یعنی تمہید

ہم کسی بڑے یا چھوٹے دربار یا مزار پر جائیں ہم تقریباً ہر دربار پر یہ آیت ضرور دیکھتے ہیں۔ **اِنَّ اولیاء الله لا خوف علیهم ولاهم یحزنون.**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے دوستوں (یعنی ولیوں) پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

یہ ادھوری آیت ہے آدھی بات سے تو ہم جان نہیں سکیں گے یہ کیسے لوگ ہوتے ہیں کیا کرتے ہیں ان کے اعمال کیسے ہوتے ہیں ان کی پوری تصویر دیکھنے کے لیے قرآن پاک کی طرف چلتے ہیں کیونکہ قرآن پاک کا ایک صفاتی نام فرقان بھی ہے جس کا مطلب ہے سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب۔ قرآن پاک قیامت تک کے لیے ہمارے پاس وہ کسوٹی ہے جس کے ذریعے سچ اور جھوٹ میں فرق کر سکیں جس کی بدولت آج ہم وہ آیات دیکھیں گے کہ ہمیں پتہ چل سکے کیا وہ دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی یعنی دوست بننے کا طریقہ بھی جان لیں گے۔ تا کہ جو مرد و عورت اللہ تعالیٰ کا ولی بننا چاہے دوست بننا چاہے تو وہ ان آیات میں غور کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کا ولی بننے کا طریقہ اچھی طرح سمجھ میں آ جائے یعنی ذہن نشین ہو جائے اور وہ آسانی سے اللہ تعالیٰ کے ولی بن سکیں ولی کا مطلب دوست سرپرست اس کے علاوہ مددگار اور کارساز کے بھی آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ولی کسے کہتے ہیں اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

اب میں آپ کے سامنے جو آیت پیش کروں گی۔ اس کے مشکل الفاظ کے نیچے لائن لگاؤں گی۔ تا کہ ایک ولی اپنی اصلی اور سچی حالت میں آپ کے سامنے آ کھڑا ہو۔ اور آپ کے لیے ولی کو جاننا اور ولی بننا ایک راز نہ ہو۔ بلکہ اس راز سے پردہ ہٹ جائے۔ اور آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مشکل نہ ہو۔ کہ ایک ولی کیسا ہوتا ہے۔

- سورہ یونس۔ آیت 62۔ پارہ 11

خبردار رہو بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں یعنی دوست ہیں ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگار بن کر رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ولی وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو ایمان والے ہوتے ہیں اور پرہیزگار ہوتے ہیں۔ اب میں ان دونوں جملوں کو قرآن پاک سے دکھانا چاہوں گی۔

ایمان والے اور پرہیزگار

سوال ایمان کسے کہتے ہیں۔

- سورہ محمد آیات 2 تا 3 پارہ 26

اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے۔

اور ایمان لائے اُس پر جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اور وہی اُن کے رب کی طرف سے سچ ہے۔

اللہ تعالیٰ اِن کی برائیاں دور کر دے گا اور ان کی حالت سنوار دے گا۔ یہ اس لیے ہوا کہ کافروں نے جھوٹ کی اطاعت کی۔ اور جو لوگ ایمان لائے۔ انہوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے سچ کی اطاعت کی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین وحضرات:

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کی ڈکشنری سے اللہ تعالیٰ نے ایمان کی یہ مثال پیش کی۔ کہ جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے۔ یعنی قرآن پاک۔ اس کو سچ ماننے والا اور اس کی اطاعت کرنے والا ایمان والا ہے۔ آپ ان آیات میں غور کریں۔ ترجمہ کو بار بار پڑھیں۔ ایمان کا مکمل جواب اور تفسیر موجود ہے۔ قیامت والے دن ایمان والوں کے گناہ اللہ تعالیٰ دور کر کے ان کی حالت درست کر دے گا۔ یعنی گناہ معاف کر دیگا۔ اس لیے کہ انہوں نے سچ کی اطاعت کی۔ اور کفر کرنے والے لوگ یعنی فرقے بنانے والے لوگ جھوٹ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے ایمان کا مطلب جان لیا اب ہم پرہیزگار کے مطلب کی طرف آتے ہیں۔

پرہیزگار کسے کہتے ہیں۔

پرہیزگار کا مطلب ہے۔ قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے۔

سورہ اعراف۔ آیت 35 تا 36۔ پارہ 8

اے آدم کی اولاد جب تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول آئیں جو میری آیات پڑھ کر سنائیں جو پرہیزگاری اختیا کرے گا اور اپنی اصلاح کریگا انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور ان سے تکبر کریں گے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح نہ کریں بلکہ آیات کو جھٹلا دیں وہی دوزخی ہیں۔ آپ نے ان آیات میں اُن لوگوں کو دیکھا۔ جن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ولیوں کو دیکھا۔

پرہیزگار کا مطلب ہے۔ قرآن پاک کی سچائی کی تصدیق کرنے والے

سوال پرہیزگار کسے کہتے ہیں۔

سورہ زمر آیات 32 تا 36 پارہ 24

پھر اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ اور جب سچ اس کے سامنے آیا۔ تو اسے جھٹلا دیا۔ تو کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے۔ اور جو سچ لے کر آیا۔ اور جنھوں نے اس کو سچ مانا یعنی اس کی تصدیق کی۔ وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ ان کے لئے ان رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ احسان کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے برے کام جو انہوں نے کیئے ان سے دور کر دے۔ اور ان کے بہترین اعمال کا ان کو بہتر بدلہ دے۔ کیا اللہ تعالیٰ اپنے غلام کے لئے کافی نہیں ہے۔ اور یہ آپ کو اوروں سے ڈراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو گمراہ کر دے۔ اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے انسان کو دکھا رہے ہیں۔ یہ وہ انسان ہے۔ جو قرآن پاک کو سچ سمجھتا ہے۔ یعنی اس کی سچائی کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ احسان کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کو بہترین اعمال کہہ رہے ہیں۔ اور یہ احسان کرنے والا انسان ہے۔ اور جو برے کام اس نے دنیا میں کیے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ معاف کر کے اسے جنت کا مہمان بنائے گا۔ اور وہ جو چاہیں گے ان کو ملے گا۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔

کیا اللہ تعالیٰ اپنے غلام کے لئے کافی نہیں ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کافروں کی بھی بات کر رہے ہیں۔ کافر قرآن پاک میں فرقے بنانے والوں کو کہا گیا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ نام نہاد مفسروں نے قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقے بنائے ہیں۔ تو ایسے ہی قرآن پاک کو جھٹلانے والوں کیلیے جہنم کافی ہے۔ ان سے بڑا ظالم اور کوئی نہیں ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جنھوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں۔ ان کا ٹھکانہ جہنم کافی ہے۔

۔جبکہ قرآن پاک کی سچائی کی تصدیق کرنے والے احسان کرنے والے ہیں۔ اور ان کے لیے جنتیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے غلام کے لئے کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ ولی یعنی اللہ تعالیٰ کے دوست قرآن پاک کے مطابق وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو قرآن پاک کو سچ مانتے ہوں۔ اور اسکی اطاعت کرتے ہوں۔ قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرتے ہوں۔ اور ان کا تعلق کسی فرقے سے نہ ہو۔ یعنی ایمان والے ہوں۔

خواتین وحضرات!

اب آپ کو ایسا انسان جہاں کہیں بھی نظر آئے۔ وہی ولی ہے۔ یہ ہے ایک سچے ولی کی پہچان۔

خواتین وحضرات

آئیں اپنے اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں۔

ولی یا اولیاء کسے کہتے ہیں۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

1 سورۃ یونس۔ آیت 62۔ پارہ 11

خبردار رہو بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں یعنی دوست ہیں ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے ولی یعنی دوست پر کوئی خوف اور غم کا مقام نہیں ہے یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایمان لائے ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ ماننا اور اس کی اطاعت کرنا اور پرہیزگار کا مطلب ہے۔ قرآن پاک کے سچ کی تصدیق کرنا اور قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے۔

قرآن پاک کے فرمان کے مطابق یعنی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے مطابق آپ نے ولی کا مطلب جانا

اب ہم ایسی آیات قرآن پاک سے دیکھتے جائیں گے۔ تاکہ ولی کا مطلب اچھی طرح واضح ہو جائے۔

2 سورہ اعراف۔ آیت 35 تا 36۔ پارہ 8

اے آدم کی اولاد جب تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول آئیں جو میری آیات پڑھ کر سنائیں جو پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اپنی اصلاح کریگا انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور ان سے تکبر کریں گے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح نہ کریں بلکہ آیات کو جھٹلا دیں وہی دوزخی ہیں۔

آپ نے ان آیات میں اُن لوگوں کو دیکھا۔ جن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ولیوں کو دیکھا۔ آیات میں اچھی طرح غور کریں۔

3 سورہ البقرہ۔ آیات 38 تا 39۔ پارہ 1

پھر ہم نے کہا تم سب کے سب یہاں سے نکل جاؤ پھر جو میری طرف سے ہدایت تمہارے پاس آئے اور جس نے میری ہدایت کی اطاعت کی تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور انہیں جھٹلایا تو یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم اس وقت جاری کیا جب انسان اور شیطان کو جنت سے نکالا گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے پاس میری ہدایت یعنی کتاب آئے گی۔ جو میری ہدایت کی اطاعت کریگا اس پر کوئی غم اور خوف نہ ہوگا۔

4 ۞ سورہ زخرف۔آیات 66 تا 69۔ پارہ 25

پس یہ لوگ تو قیامت کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اور ان کو خبر تک نہ ہو سب دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔ اے میرے غلاموں آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن کے رہے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کے فرمانبردار بن کر رہے۔

5 ۞ سورہ انعام۔آیت 48 تا 49۔ پارہ 7

اور ہم تو رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں جو کوئی ایمان لے آیا اور اپنی اصلاح کر لی اس پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوگا اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا جو ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی اور قرآن پاک سے اپنی اصلاح کی ایسے لوگوں کو کوئی غم اور خوف نہیں ہوگا۔

6 ۞ سورۃ اعراف۔آیت 49۔ پارہ 8

کیا یہی وہ لوگ تھے جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ان پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نہیں کرے گا ارشاد ہوگا جنت میں چلے جاؤ تمہارے لیے نہ خوف ہے اور نہ کوئی غم ہے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جن پر کوئی خوف نہیں ہوگا یہ ایمان والے لوگ ہوں گے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہوں گے۔ یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری کرنے والے لوگ ہوں گے۔ جن کو ہم پچھلی آیات میں دیکھا چکے ہیں۔ قرآن پاک کی فرمابرداری کرنے والوں کو فرقہ پرست طرح طرح سے قسمیں کھا کر نشانہ بناتے ہیں اور انہیں گمراہ کہتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جنت میں جانے کا حکم دے گا۔

7 ۞ سورۃ البقرہ۔آیت 277۔ پارہ 3

بے شک جو لوگ ایمان لائیں اور صالح عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں ان کا اجر بے شک اس کے رب العالمین کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایمان کے ساتھ نماز قائم کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے اور زکواۃ ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

8 ۞ سورہ ذمر۔آیت 61۔ پارہ 24

اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا۔ نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو کامیابی سے نجات دے گا اور ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ پرہیزگار کسے کہتے ہیں۔ جو قرآن پاک سے نافرمانی والی باتوں سے بچے اور جن باتوں کا قرآن پاک نے حکم دیا ہے ان پر عمل کرے یعنی قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے کو پرہیزگار کہا جاتا ہے۔ پرہیزگار کو مکمل جاننے کے لیے بیان نمبر 2 اور بیان نمبر 4 دیکھیں۔

9۔ سورہ المائدہ۔ آیت 69۔ پارہ 6

بے شک جو ایمان لائے وہ یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا عیسائی ہوں جو بھی ہو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے بے شک اس کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ غم۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کے فرمانبردار بن کر رہے۔ چاہے وہ یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا عیسائی ہوں یا کوئی بھی ہوں۔

10۔ سورہ حٰم السجدہ۔ آیات 30 تا 31۔ پارہ 24

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت خوف کھاؤ اور نہ غم کھاؤ اور جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی ہوں گے اور تمہارے لیے وہ سب کچھ موجود ہوگا جو تم مانگو گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈرنے اور غم کرنے سے منع کیا ہے اور جنت کی خوشخبری دی گئی ہے جنہوں نے صرف اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور اس پر مرتے دم تک قائم رہے یعنی شرک نہیں کیا فرشتے ایسے ہی لوگوں کے دنیا میں بھی دوست ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی دوست ہوں گے۔

11۔ سورہ احقاف۔ آیت 13 تا 14۔ پارہ 26

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہ لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بدلہ ہے ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈرنے اور غم کرنے سے منع کیا ہے اور جنت کی خوشخبری دی گئی ہے جنہوں نے صرف اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور اس پر مرتے دم تک قائم رہے یعنی شرک نہیں کیا فرشتے ایسے ہی لوگوں کے دنیا میں بھی دوست ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی دوست ہوں گے۔

12۔ سورہ البقرہ۔ آیت 262۔ پارہ 3

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں کو ان کے رب کے ہاں اجر ملے گا ان پر کسی قسم کا غم اور خوف نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے راستے اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں کو ان کے رب کے ہاں اجر ملے گا ان پر کسی قسم کا غم اور خوف نہیں ہوگا۔

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں کے لیے غم اور خوف نہیں ہوتا ایمان کے ساتھ ایک اور نشانی بیان کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔

13۔ سورہ البقرہ۔ آیت 274۔ پارہ 3

اور جو لوگ اپنا مال دن اور رات پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں کے لیے غم اور خوف نہیں ہوتا ایمان کے ساتھ ایک اور نشانی بیان کی گئی ہے کہ وہ رات دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کے ولی کی نشانیاں نوٹ کیں وہ ایمان لانے والے ہوتے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والے ہوتے ہیں قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے ہوتے ہیں نماز پڑھنے والے ہوتے ہیں زکوٰۃ دینے والے اور رات دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والے ہوتے ہیں یہ پرہیزگار رہیں یہ

ولی ہیں یہی ایمان والے ہیں ان کے لیے دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری ہے۔ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

14﴾ سورۃ البقرہ۔آیت 257۔پارہ 3

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے اور ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور وہ لوگ جو کافر ہیں طاغوت کے دوست ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے ،یعنی جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ سمجھے اور اس کی اطاعت کرے۔ایسے لوگوں کا ولی اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔اللہ اپنے آیات کے ذریعے انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے۔اور جو لوگ کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں۔طاغوت کے دوست ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ کے سِوا کسی اور کو ولی مانے گا تو وہ دوزخی ہے۔طاغوت کی اطاعت کرنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ولی صرف قرآنِ پاک کی اطاعت کرنے والا ہے۔

15﴾ سورہ شوریٰ۔آیت 6۔پارہ 25

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں۔اللہ تعالیٰ اُن کی نگرانی کر رہا ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ، اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کی نگرانی کر رہا ہے یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہیں اور ایسے لوگوں کے وکیل نبی ﷺ ہرگز نہیں ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اٹل ہے جو ہر کسی پر لاگو ہے۔

خواتین وحضرات!

اگر لوگوں نے اطیع الرسول کی آڑ میں سمجھ رکھا ہے کہ اللہ کے علاوہ رسول ﷺ ان کے وکیل ہو سکتے ہیں تو وہ سن لیں کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ وہ کسی کے وکیل نہیں ہیں۔

16﴾ سورہ شوریٰ۔آیات 9 تا 10۔پارہ 25

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا ولی بنا رکھے ہیں حالانکہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر شے پر قادر ہے اور جس بات میں بھی تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف رجوع ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں حالانکہ صرف ولی تو اللہ تعالیٰ ہے پھر اللہ تعالیٰ اپنی صفت بیان کرتے ہیں کہ وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر چیز قادر ہے جن باتوں میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

17﴾ سورہ شوریٰ۔آیات 44 تا 48۔پارہ 25

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی ولی نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت کے مارے ڈرے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ واقعی نقصان میں تو وہی رہے جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو قیامت والے دن خسارے میں ڈالا۔سن لو بے شک ظالم ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہنے والے ہیں اور ان کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ولی نہیں ہوگا جو ان کی مدد کرے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کیلئے کوئی راستہ نہیں ہے۔اپنے رب کو قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے اس دن نہ تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ ہوگی اور نہ تم انکار کرسکو گے پھر اگر وہ منہ پھیر لیں۔تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو بس پیغام پہنچا دینا ہے اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے بداعمالیوں کی بدلے میں جو وہ اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔اس کے بدلے میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پھر انسان کفر کرنے لگتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صرف خود کو ولی کہا اور آپ ﷺ کیلئے فرمایا کہ وہ لوگوں کی حفاظت کرنے والے نہیں ہیں بچانے والے نہیں ہیں آپ کا کام تو بس پیغام یعنی قرآن پہنچا دینا تھا اور جہنم سے بچانے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔اپنے رب کو قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے

18۞ سورہ احقاف۔آیات 29 تا 32۔پارہ 26

اور جس وقت ہم آپ ﷺ کی طرف جنات کے ایک گروہ کو لے آئے تا کہ وہ قرآن سنیں جب وہ حاضر ہوئے۔تو ایک دوسرے سے کہنے لگے خاموش ہو جاؤ جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے بن کر لوٹے اور بولے اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور سچے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آ ؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہ کر سکے گا اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کا کوئی ولی نہیں ہو گا یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جنات اپنی قوم کو قرآن پاک کی طرف بلا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے رسول ﷺ کو قبول کرلو۔اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو کوئی رسول ﷺ کو قبول نہیں کریگا تو وہ اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتا اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کا کوئی ولی نہیں ہو گا یہی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ قرآن پاک کو قبول کرنا رسول ﷺ کو قبول کرنا ہے۔

19۞ سورہ زخرف۔آیت 86۔پارہ 25

اور جن لوگوں کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے البتہ جس کسی نے سچ یعنی قرآن پاک کی گواہی دی ہو اور اس کا خوب علم بھی رکھتا ہو۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک میں یہ واحد آیت ہے جس میں ایک انسان دکھایا گیا ہے۔وہ انسان جو قرآن پاک کی سچائی کی گواہی دے اور اس کے پاس قرآن پاک کا علم ہو وہ سفارش کا اختیار رکھتا ہو گا۔

خواتین وحضرات!

اور جن لوگوں کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

20۞ سورہ زخرف۔آیات 87 تا 89۔پارہ 25

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ ''اللہ تعالیٰ نے'' تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں اور رسول کے اس قول کی قسم اے میرے رب یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تم کو سلام ہے پس ان کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ نے قسم کھا کر کہا کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور نہ اس کی اطاعت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کہتے ہیں آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تم کو سلام ہے جلد ہی سب کچھ جان لو گے۔

21۞ سورہ اعراف۔آیات 196 تا 199۔پارہ 9

اور بے شک میرا ولی تو وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی تمام نیک لوگوں کا ولی ہے اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تو تمہیں مدد پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں اور اگر آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنتے اور آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے بس آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں کی پرواہ نہ کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے جو انسان کی راہنمائی کیلئے کتاب نازل کرتا ہے اور وہی تمام نیک لوگوں کا ولی ہے اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ کوئی بھی اختیار نہیں رکھتے اپنی ذات کیلئے بھی کوئی اختیار نہیں رکھتے ۔ اور جاہلوں کو آپ ﷺ ہدایت یعنی قرآن پاک کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنتے اور آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے بس آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں کی پرواہ نہ کریں ۔

22۞ سورہ اعراف ۔ آیات 2 تا 3 ۔ پارہ 8

جو کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینے میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے تاکہ آپ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں اور یہ ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے ۔ تمہارے رب کی طرف سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اس کی اطاعت کرو اور اس کے سوا دوسرے ولیوں کی اطاعت نہ کرو مگر تم بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دے رہے ہیں اور اس کے علاوہ کسی بھی ولی کی اطاعت سے منع کر دیا گیا ہے ۔

خواتین وحضرات !

ہمیں قرآن پاک پڑھتے ہوئے صرف قرآن پاک کی اصل عبارت میں غور کرنا چاہیے ۔

23۞ سورہ کہف ۔ آیات 100 تا 108 ۔ پارہ 15

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے ۔ جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے ۔ تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنالیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے ۔

آپ ﷺ کہیے کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے کون ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی کوششیں دنیا کی زندگی کے لیے برباد کیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات سے کفر کیا اور ملاقات سے ۔

پس ان کے سب اعمال ضائع ہوجائیں گے اور نہ ان کے لیے ہم کوئی وزن قائم کریں گے ۔ یہ جہنم ان کا بدلہ ہے ۔ جنہوں نے کفر کیا تھا ۔ اور میری آیات اور رسولوں کا مذاق اڑایا ۔ البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے ۔ ان کی مہمان نوازی کے لیے فردوس کے باغ ہونگے ۔ جس میں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور کبھی اس جگہ سے نکل کر دوسری جگہ نہ جانا چاہیں گے ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا ۔ کہ ان آیات میں کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے ۔ جنہوں اپنے فرقوں کے نام نہاد مفسروں کو اپنا ولی بنا رکھا ہے ۔ اور قرآن پاک سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں ۔ اور وہ قرآن پاک کے سچ کو سننا بھی گوارہ نہیں کرتے

اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جس کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ قرآن پاک کی بات سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے ۔ وہ کیا سوچتے تھے کہ االلہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے غلاموں کو ہی ولی یعنی مددگار بنالیں گے ۔ ایسے ہی کافروں کی مہمان نوازی کے لیے جہنم تیار پڑی ہے ۔ ایسے ہی لوگوں کے اعمال کا کوئی وزن نہیں ہوگا ۔ یہ جہنم ہی ان کو بدلے میں ملے گی اور ایمان والے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک کی نصیحت پر عمل کیا ہوگا ۔ ان کے لیے فردوس کے باغ ہونگے ۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کہیں جانا نہ چاہیں گے ۔

یہ فرقہ پرست لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑاتے ہیں ۔ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں دوسرے رسولوں کا مذاق اُڑاتے ہیں ۔ اور دوسرے رسولوں کی تضحیک کرتے ہیں ۔ اور تمام رسولوں کو رسول ﷺ سے کم درجے کا سمجھتے ہیں ۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں رسولوں میں فرق کرنے سے منع کیا ہے ۔ اس کے بارے میں آیات دیکھنے کے لیے میری کتاب دیکھیں ایمان کسے کہتے ہیں اس کتاب کا پارٹ نمبر 2 رسولوں پر ایمان لانے کا کیا طریقہ ہے ۔

24۞ سورہ بنی اسرائیل ۔ آیت 97 کا پہلا حصہ ۔ پارہ 15

اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کردے تو اس کے سوا ایسے لوگوں کیلئے تو کوئی ولی نہیں پائے گا ان لوگوں کو ہم قیامت کے دن اوندھے منہ گونگے اور بہرے بنا کر اُٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگی گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ

ہماری آیات سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہماری ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کے دشمن کی تصویر دکھائی گئی ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے یعنی قرآن دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اس کا کوئی ولی اللہ تعالیٰ کے سوا نہیں ہے۔

25۔ سورہ کہف۔ آیت 17 کا دوسرا حصہ۔ پارہ 15

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک آیت ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کیلئے تم کوئی ولی مرشد نہیں پاؤ گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میری باتوں میں سے ایک بات ہے کہ جسے میں ہدایت دیتا ہوں وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے میں گمراہ کر دوں تم اس کیلئے کوئی ولی مرشد نہیں پاؤ گے۔ یعنی جو قرآن پاک سے ہدایت نہیں پاتا اس کیلئے کہیں ہدایت نہیں ہے۔

26۔ سورہ انعام۔ آیت 71۔ پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے اور نہ نقصان اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں یعنی مرتد ہو جائیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے اس انسان کی طرح جس کو شیطان نے راستہ بھلا کر زمین میں حیران کر دیا۔ اس کے دوست اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہیں۔ کہ ہمارے پاس آجاؤ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔ یعنی مسلم بن جائیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارنے والے کو مرتد کہا گیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت یعنی قرآن پاک دے دیا ہے اس ہدایت یعنی قرآن پاک پانے کے باوجود مرتد ہونے والے کی حالت اس انسان کی طرح ہے جسے شیطان نے راستہ بھلا دیا ہو اور وہ زمین میں حیران اور پریشان کھڑا ہو اس کے ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں تمام دنیا والوں کے نام رسول کا خطاب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت یعنی قرآن پاک کے بارے میں خطاب کر رہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے اور نہ نقصان اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں یعنی مرتد ہو جائیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے۔ یعنی قرآن پاک دے دیا ہے۔

اُس انسان کی طرح جس کو شیطان نے راستہ بھلا کر زمین میں حیران کر دیا۔ اس کے دوست اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہیں۔ کہ ہمارے پاس آجاؤ۔ ہمارے پاس ہدایت ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔

تمام فرقہ پرست جو لوگوں کو اپنے فرقوں کی طرف بلاتے ہیں۔ ان تمام لوگوں کو رسول ﷺ جواب دے رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔ یعنی قرآن پاک اصل ہدایت ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن جائیں۔ یعنی مسلم بن جائیں۔ یعنی قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑ لیں۔ اور قرآن پاک کی فرمابرداری کرنا۔

27۔ سورہ النحل۔ آیات 97 تا 100 پارہ 14

جو کوئی صالح عمل کرے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا اجر دیں گے پس جب تم قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اس کا زور صرف اُن ک لوگوں پر پر چلتا ہے جو شیطان کو ولی بناتے ہیں اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ایمان والے اللہ تعالیٰ کو اپنا ولی بناتے ہیں ان پر شیطان کا زور نہیں چلتا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو ولی بناتے ہیں شیطان کا زور صرف ان پر چلتا ہے۔ یہی لوگ مشرک ہیں۔

28﴾ سورہ اعراف۔ آیت 30۔ پارہ 8

اس نے ایک گروہ کو ہدایت دی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہو گئی بے شک انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنا لیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اِن آیات میں بتایا گیا ہے۔ کہ دنیا میں صرف دو فرقے ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کا فرقہ جو ہدایت پر ہو گا۔ اور دوسرا شیطان کا فرقہ جس پر گمراہی ثابت ہے۔

29﴾ سورہ اعراف۔ آیت 27 کا آخری حصہ۔ پارہ 8

بے شک ہم نے شیطان کو ان لوگوں کا ولی بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

خواتین وحضرات!

ایمان کا مطلب ہے کہ قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت نہ کرنے والوں کا ولی شیطان کو بنا دیتا ہے۔

30﴾ سورہ شوریٰ۔ آیت 31۔ پارہ 25

اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا نہ کوئی ولی ہے نہ مددگار۔

31﴾ سورہ یونس۔ آیت 101۔ پارہ 11

کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس میں غور کرو اور معجزے اور خبردار کرنے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آسکتے جو ایمان نہیں لاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں سمجھتے اور ان کی اطاعت نہیں کرتے کوئی معجزہ اور رسول اسے اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتے۔

32﴾ سورہ شوریٰ۔ آیت 8۔ پارہ 25

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہے اور نہ مددگار۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ظالموں یعنی نا فرمانوں یعنی فرقہ پرستوں کا کوئی ولی نہیں ہے کوئی مددگار نہیں ہے۔

33﴾ سورہ عنکبوت۔ آیات 41 تا 45۔ پارہ 21

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی طرح ہے جس نے گھر بنایا ہو اور گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے کاش وہ اس بات کا علم رکھتے بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہر اس چیز کو جسے وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ زبردست و رحکمت والا ہے اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں کو سچائی کے ساتھ پیدا کیا ہے بلاشبہ اس میں ایمان لانے والوں کیلئے زبردست معجزہ ہے جو کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کو پڑھتے رہیے اور نماز قائم کیجئے بے شک نماز برے کاموں اور بے حیائی سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو مکڑی کہہ رہا ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں یہ لوگ مکڑی کا گھر بنا رہے ہیں یہ مکڑی کا گھر سب سے کمزور گھر ہے اسے کوئی استقامت نہیں ہے اور انسان اس طرح کا گھر جو ساری زندگی محنت کر کے بناتا ہے اس گھر کو اللہ تعالیٰ سب سے کمزور گھر کہہ رہے ہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کا نام ونشان مٹ جانے والا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ صرف علم والے لوگ ہی میری بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سچائی کے ساتھ زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے بلاشبہ اس میں ایمان لانے والوں کیلئے معجزہ ہے۔ پس آپ اس کتاب کو پڑھتے رہیے نماز پڑھیے۔ نماز برائیوں اور بے حیائی سے روکتی ہیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سب سے بڑی چیز ہے۔

34۞ سورہ بقرہ آیات 119 تا 121 ۔ پارہ 2

ہم نے آپ کو سچ کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔آپؐ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہ ہوگا۔یہودی اور عیسائی آپ سے گز راضی نہ ہونگے۔جب تک کہ آپؐ ان کے طریقے کی اطاعت نہ کرنے لگیں۔آپ کہہ دیجیے کہ ہدایت تو بس اللہ تعالی کی ہدایت ہے۔ورنہ اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے۔تم نے ان کے خواہش کی اطاعت کی تو اللہ تعالی کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی ولی ہے اور نہ کوئی مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔وہ اسطرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے۔وہ اس قرآن پاک پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں۔جو اس سے کفر کرتے ہیں۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی فرمارہے ہیں کہ آپؐ سے جہنم میں جانے والوں کے بارے میں کوئی سوال نہ ہوگا۔کیونکہ آپ کو سچ یعنی قرآن پاک کے ساتھ خوش خبری سنانے واا اور ڈرانے والا یعنی دونوں قسم کی باتوں سے آگاہ کرنے والا رسول بنا کر بھیجا گیا تھا۔قرآن پاک کے علم کے آنے کے باوجود لوگوں نے دوسرے لوگوں کے علم کی اطاعت کی تو انہیں کوئی ولی کوئی مددگار اللہ تعالی کی پکڑ سے نہیں بچا سکتا۔کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں اللہ تعالی کی ہدایت یعنی قرآن پاک کو ہدایت نہیں سمجھا۔اللہ تعالی کے علم قرآن پاک کو علم نہیں سمجھا اور دوسرے لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو جن لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو ایسا کوئی ولی مددگار ان کو اللہ تعالی سے بچانے والا نہیں ہے۔حالانکہ اللہ تعالی نے رسول کو سچ یعنی قرآن پاک کے ساتھ بھیجا تھا مگر اس کے باوجود جن لوگوں نے قرآن پاک کے سچ کو چھوڑ کر دوسروں کی اطاعت کی ان کو اپنا مددگار اور ولی سمجھا ان کو اللہ تعالی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔اور نہ ہی آپ ﷺ سے جہنم میں جانے والوں کے بارے میں کوئی سوال ہوگا۔

35۞ سورہ القصص ۔ آیات 85 تا 88 ۔ پارہ 20

بیشک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپکو ایک بہترین انجام دے گا۔آپ کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں پڑا ہے۔اور آپ ﷺ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ ﷺ پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔مگر یہ تو صرف رب کی رحمت ہے۔پس آپ کافروں کے مددگار نہ بنیں ۔اور آپ ﷺ کو یہ لوگ اللہ تعالی آیات نازل ہونے کے بعد اس پر عمل کرنے سے نہ روکیں۔اور آپؐ اپنے رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے۔اسی کا حکم چلتا ہے اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔اس کے بعد اللہ تعالی کا خطاب ہے۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

بیشک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپکو ایک انجام دے گا۔میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے۔

اللہ تعالی قرآن پاک فرض کرنے کے بعد کہہ رہے ہیں کہ کہیں تمہیں کافر یعنی فرقہ پرست اللہ تعالی کی آیات نازل ہونے کے بعد اس پر عمل کرنے سے نہ روک دیں۔آپؐ صرف اللہ تعالی کی آیات کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کسی اور طرف بلانے اور رجوع کرنے کو شرک کہتے ہیں اللہ تعالی نے آپ کو اس شرک سے منع کیا۔اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو پکارنا بھی شرک ہے۔اللہ تعالی کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔اللہ تعالی کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہوجائے گی۔اور آخرکار حکم تو اللہ تعالی کا ہی چلتا ہے اور نافذ ہو کر رہتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ہم لوگوں نے اس قرآن پاک کو چھوڑ رکھا ہے۔جو ہم پر فرض کیا گیا ہے۔جس کے بارے میں ہم سے قیامت والے دن پوچھا جائے گا۔اللہ تعالی سورہ زخرف آیت 44 پارہ نمبر 25 میں فرماتے ہیں۔اور بیشک یہ قرآن آپؐ کے لیے اور آپؐ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور جلد ہی آپ سے پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

میں نے کسی سے کہا کہ قرآن پاک ہم پر فرض ہے۔تو اس نے مجھے کہا کہ نہیں قرآن پاک رسول ﷺ پر فرض تھا۔تو پھر میں نے اُس سے پوچھا۔تو پھر اس آیت کا کیا مطلب ہے۔

اور بیشک یہ قرآن آپؐ کے لیے اور آپؐ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور جلد ہی آپ سے پوچھا جائے گا۔

اور میں نے ان سے کہا کہ سورہ زمر کی اا س آیت کا کیا مطلب ہے جو آگے آرہی ہے۔

36﴾ سورہ ذمر۔آیت 41۔پارہ 24

بیشک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کرر ہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ بے شک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا جواب سن لیا کہ آپ ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں اور یہ جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام نام نہاد مسلمانوں کے نام ہے کہ نبی ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں تک قرآن پاک کا سچ رسول ﷺ کے زریعے پہنچا دیا ہے ۔پھر بھی کوئی ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرتا ہے تو وہ خود نقصان کا ذمہ دار ہے۔اور رسول ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں۔یعنی قرآن پاک سے بے خبر رہنے والوں کے وکیل رسول ﷺ نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں ہمیں یہی بات بتائی گئی۔کہ رسول ﷺ پر قرآن دنیا کے تمام لوگوں کے لیے نازل کیا گیا۔اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کا انتخاب کیا۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورہ ابراہیم کی پہلی آیت میں فرمایا۔

الر۔یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تا کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ ان کے رب کی اجازت سے۔اس اللہ کے راستے پر لاؤ جو زبردست قابل تعریف ہے ۔

37﴾ سورہ رعد۔آیت 36 تا 37 پارہ 13

اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہوتے ہیں اور بعض گروہ اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں دو خطاب ہیں۔ایک رسول ﷺ کا دوسرا اللہ تعالیٰ کا۔

ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو دنیا بھر کے تمام فرقہ پرستوں کے نام ہے۔آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے

پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا

خواتین وحضرات!

دونوں مثالوں میں ایک رب کی غلامی کا حکم ہے جس کی رسولؐ نے اطاعت کی اور ہمیں بھی اسی اطاعت کا حکم دیا جا رہا ہے۔اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول۔

مگر ہمارا دماغ اس اطیع اللہ واطیع الرسول کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

آئیں اسی طرح کی ایک آیت اور دیکھتے ہیں سورہ البقرہ آیات 145 کا آخری حصہ اور 146 تا 147 پارہ نمبر 2 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس پہنچ چکا ہے ان کے خواہشات کی اطاعت کی۔تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہو گا۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں مگر ان میں سے ایک گروہ جانتے بوجھتے سچ کو چھپا رہا ہے یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے سچ ہے لہٰذا تم اس کے متعلق ہرگز شک میں نہ رہنا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کے ساتھ کسی اور علم کی اطاعت ہمیں ظالم بناتی ہے یہ قرآن سچ ہے اور ہمیں اس کے متعلق ہرگز شک نہیں کرنا چاہئے۔قرآن پاک کے علم کے بعد کسی علم کی اطاعت ہمیں ظالم بناتی ہے۔

خواتین وحضرات آئیں اسی طرح کی ایک اور آیت دیکھتے ہیں سورہ البقرہ آیت 120 تا 121 پارہ نمبر 1 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور آپ سے یہود اور نصاریٰ اس وقت تک راضی نہ ہونگے جب تک آپ ان کے طریقے کی اطاعت نہ کرنے لگیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور اگر آپ نے علم آنے کے بعد ان کی خواہشات کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس سے کفر کرے۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو خطاب کرنے کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور اگر آپ نے علم آنے کے بعد لوگوں کے خواہشات کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس سے کفر کرے۔یعنی فرقے بنالے ۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا ۔کہ تین مثالیں دیں گئی۔پہلی مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو مشرک کہا گیا دوسری مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو ظالم کہا گیا۔تیسری مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو کافر کہا گیا۔

تمام لوگ جو قرآن پاک کے ساتھ کسی اور علم کی اطاعت کرتے ہیں۔وہ مشرک ہیں ظالم ہیں اور کافر ہیں۔سب کے نام رسول ﷺ کا پیغام ہے۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصلی ہدایت ہے۔

جو اللہ تعالیٰ کے علم کو ہدایت سمجھتا ہے ۔یعنی قرآن پاک کے علم کو ہدایت سمجھتا ہے۔ وہ ایمان والا ہے۔

38۞ سورہ الجاثیہ آیات آیات 6 تا 11 پارہ 25

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے ۔ہر اس بہتان تراش اور گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ان کے آگے جہنم ہے۔اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کام نہ آئے گا۔اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنارکھے تھے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔یہ قرآن پاک ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں کفر کرنے والے لوگوں کا ذکر ہے۔یعنی فرقہ پرستوں کا ذکر ہے۔فرقہ پرست جو رویہ قرآن پاک کے ساتھ کرتے ہیں ان آیات میں اُس رویے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ لوگ چاہے رسول ﷺ کے دور کے ہوں یا ہمارے دور کے ہوں یا قیامت کے قریب کے کسی دور میں پائے جاتے ہوں۔اسے تمام فرقہ پرستوں کا انجام دکھایا جارہا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے۔ ہر اس بہتان تراش اور

گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ان کے آگے جہنم ہے۔اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان

کے کام نہ آئے گا۔اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جوانہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنا رکھے تھے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔یہ قرآن پاک ہدایت ہےاور جولوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔

39۞ سورہ انعام آیت 13 تا14 پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دوکہ کیا میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کوولی بناؤں جوزمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔اوراُسے کوئی نہیں کھلاتا۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے۔کہ مین سب سے پہلے فرمابردار بنوں۔اورشرک کرنے والوں میں سے نہ بنوں۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔جس پر سے وہ ٹال دیا گیا۔اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا۔اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے رسول ﷺ کا خطاب سنا۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کوولی بناؤں جوزمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔

رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے۔کہ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بنوں۔اورشرک کرنے والوں میں سے نہ بنوں۔

۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔جس پر سے وہ ٹال دیا گیا۔اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا۔اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ رسول ﷺ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے فرمابردار تھے۔اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہ کی۔یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری نہ کی۔بلکہ فرقہ پرستوں کی فرمابرداری کی۔اوراُن کو اپنا ولی سمجھا۔یعنی اپنا دوست یا مدد گار سمجھا تو ہم مشرک بن جائیں گے۔

ہمارا ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔اگر ہم نے رسول ﷺ کی بات مانی۔تو یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہو گی۔اسے اطیع اللہ واطیع الرسول کہتے ہیں۔ورنہ رسول ﷺ کی نافرمانی ہو گی۔اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو گی

40۞ سورہ انعام۔آیات 50 تا 51۔پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں نہ ہی میں غیب جانتا ہوں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔اور ان لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے خبردار کیجئے جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی ولی اور سفارش کرنے والا نہ ہو گا۔تاکہ پرہیز گاری اختیار کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔جو رسول ﷺ سے ہے۔

پہلے رسول ﷺ کا خطاب سنتے ہیں رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

کہ نہ تو میرے پاس خزانے ہیں اور نہ میرے پاس غیب کا علم ہے اور نہ ہی میں فرشتہ ہوں بس میں تو اس کی اطاعت کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں کیا اندھا اور آنکھوں والے برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔

خواتین وحضرات!

نبی ﷺ نے خزانے کو ریجیکٹ کر دیا۔غیب کے علم کو ریجیکٹ کر دیا اور فرشتہ ہونے کو بھی ریجیکٹ کر دیا اور وحی کو امر کر دیا یعنی قرآن پاک کو امر کر دیا کہ خود بھی وہ وحی کی اطاعت کرتے ہیں اور فرقہ پرست ایسے اندھے لوگ ہیں کہ انہوں نے اس چیز یعنی قرآن کی اطاعت نہیں کی بلکہ ان چکروں میں پڑ گئے ہیں کہ رسول کو خزانہ کی چابیاں دیں گئی یا نہیں دیں گئی۔ان کے پاس غیب کا علم تھا یا نہیں تھا۔رسول ﷺ انسان تھے یا نور تھے

رسول ﷺ فرماتے ہیں کیا اندھا اور آنکھوں والے برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔

فرقہ پرست تو اندھے ہیں۔کہ ان کو قرآن پاک میں اُلٹا نظر آتا ہے۔قرآن پاک کی اطاعت نہیں کرتے حالانکہ رسول ﷺ اسی قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں

۔اس طرح فرقہ پرست رسول ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔اور قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقوں میں مست ہیں۔ایسے تمام لوگوں کے لیے پھر آگے اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرما رہے ہیں۔اور ان لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے خبردار کیجئے جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی ولی اور سفارش کرنے والا نہ ہو گا۔

تا کہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

41۞ سورہ ذمر آیات ا تا 3 پارہ 23

یہ کتاب بڑے غالب حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ بیشک ہم نے اس کتاب کو آپ ﷺ کی طرف سچ کے ساتھ نازل کیا ہے۔صرف دین کو خالص اللہ تعالیٰ کیلیے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔سنو خالص دین اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے اولیاء بنا رکھے ہیں۔کہ ہم انکی غلامی صرف اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ ہمیں للہ تعالیٰ کے بہت قریب کر دیں۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتے۔جو جھوٹا اور کافر ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں خالص اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔کیونکہ ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔غلامی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔اور جو دوسروں کی غلامی اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک کر دیں۔ایسی باتوں کا فیصلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کرے گا۔کیونکہ یہ لوگ کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں۔جھوٹے اور کافر اس طرح ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنی غلامی کا حکم دیا تھا۔اور یہ جھوٹ بول کر اور کافر بن کر کسی دوسرے کی غلامی کر رہے ہیں۔

ان آیات میں وہ لوگ بھی آتے ہیں۔جو اپنے نام نہاد مفسر کی نظر سے قرآن پڑھتے ہیں۔اور سمجھتے ہیں۔کہ اس طرح ان کو قرآن پاک کی سمجھ آئے گی۔اس طرح ان کو قرآن پاک کی سمجھ تو نہیں آتی۔ بلکہ وہ نام نہاد مفسر اس کو اپنے فرقے کا حصہ بنا لیتے ہیں۔اور قرآن پاک سے دور کر دیتے ہیں۔اور ایک انسان ایک فرقے کا غلام بن جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا غلام بننے کے بجائے انسان ایک نام نہاد مفسر کا غلام بن جاتا ہے۔یہ شرک ہے اور یہ جھوٹے لوگ ہیں۔ایسے کافروں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا۔

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔کہ کون لوگ قیامت والے دن غمگین نہیں ہوں گے

42۞ سورہ زمر۔آیات 53 تا 62۔پارہ 24

آپ ﷺ کہہ دو!اے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کر لو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آچکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلیے جگہ کافی نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم کو سناتے ہیں۔کہ اے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کر لو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

ان کے جواب میں پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آچکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا یعنی فرقہ پرستوں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلیے جگہ کافی

نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیز گاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنے کا مطلب ہے قرآن پاک سے رجوع کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا مطلب ہے قرآن پاک کی فرمانبرداری کرنا۔ قیامت والے دن فرقہ پرستوں کے منہ کالے ہوں گے۔

43۔سورہ توبہ آیات 71 تا 80 پارہ 10

منافق مرد اور منافق عورتیں اپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ برے کام کا حکم کرتے ہیں۔ اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے۔ تو اللہ تعالیٰ بھی ان کو بھول گیا۔ بے شک منافق لوگ نافرمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لیے کافی ہے۔ اور ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب کا وعدہ ہے۔ اُن لوگوں کی طرح جوان سے پہلے تھے۔ اور تم سے قوت میں زیادہ تھے۔ مال میں اور اولاد میں زیادہ تھے۔ پس انہوں نے اپنے دنیاوی فائدہ اٹھایا۔ اور تم نے بھی اپنے حصے سے خوب فائدہ اُٹھایا۔ اور تم بھی مشغول ہوگئے۔ جس طرح وہ ہوگئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

کیا انہیں ثمود کی قوم اور نوح کی اور عاد کی قوم کی خبریں نہیں پہنچیں۔ اور قوم ابراہیم اور مدین والے اور وہ بستیاں جو اُلٹ گئیں۔ ان لوگوں کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان پر ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ یہ لوگ نیکی کے کام کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور برائی دے روکتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور زکواۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں پر بہت جلد رحم کیا جائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت غالب حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو جنتیں دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ مکانوں کا دائمی باغات جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اور ان سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کیجیے۔ اور ان پر سختی کیجیے۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی۔ اور انہوں نے کفر کی بات ضرور کہی ہے اور اس طرح اسلام لانے کے بعد وہ کافر ہوگئے۔ اور ان باتوں کا ارادہ کیا جن میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ اور انہوں نے صرف اس بات کا انتقام لیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو غنی کر دیا۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں۔ تو ان کے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور ان کے لیے تمام دنیا میں کوئی مددگار اور ولی نہیں ہوگا۔

اور ان میں سے بعض وہ ہیں۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے دیا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے۔ اور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔
پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔ تو اس میں سے کنجوسی کرنے لگے اور وہ پھر گئے۔ اور وہ پھرنے والے ہی تھے۔

۔ پس ان کا انجام دیکھو نفاق ان کے دلوں میں ہے اس دن تک کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملیں گے۔ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا اور انہوں نے اس عہد کی خلاف ورزی کی اور وہ اللہ تعالیٰ سے جھوٹ بولتے رہے۔

۔ کیا وہ نہیں جانتے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے راز اور سرگوشیوں سے بھی واقف ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

یہ لوگ ایسے ہیں کہ مومنوں میں سے جو خوشی سے صدقات کرتے ہیں۔ ان پر الزام لگاتے ہیں وہ وہ جو اپنی محنت کے سوا نہیں پاتے تو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا مذاق کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ﷺ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اگر آپ ﷺ ان کے لیے ستر بار بھی بخشش مانگیں گے۔ تو بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اسلیے کہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کافر قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں دو قسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو اور کافر اور منافق مردوں اور عورتوں کو دکھایا گیا ہے۔ جو اسلام

لانے کے بعد کافر ہو گئے ۔یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کا اقرار کرنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہو گئے ۔یعنی فرقہ پرستی میں الجھ گئے ۔

44﴾ سورہ آل عمران ۔آیات 67 تا 68 ۔پارہ 3

ابراہیمؑ نہ یہودی تھا نہ نصرانی تھا بلکہ وہ تو یکسو فرمابردار تھا یعنی ایک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار تھا اور وہ ہرگز مشرکوں میں نہ تھا ۔بے شک ابراہیمؑ سے قریب تر وہ لوگ ہیں ۔ جنھوں نے اس کی اطاعت کی اور یہ نبیؐ اور جو لوگ ایمان لائے ۔اللہ تعالیٰ مومنوں کا ولی ہے ۔

خواتین وحضرآت !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ابراہیمؑ کے طرزِ عمل کی وضاحت کر رہے تھے کہ وہ نہ یہودی نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو ایک فرمابردار تھے اور ایک اللہ تعالیٰ کے ہو گئے تھے اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ۔ابراہیمؑ سے تعلق رکھنے کا حق ان کو پہنچتا ہے جنھوں نے اس کی اطاعت کی اب یہ نبیؐ اور اس کے ماننے والے اس نسبت کے حق دار ہیں اللہ تعالیٰ صرف اس کا ولی ہے جو مومن ہیں یعنی جو اللہ کی آیات کو سچ مانتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔

45﴾ سورہ بنی اسرائیل آیت 111 پارہ 15

آپ ﷺ کہہ دو تمام تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ۔جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ۔نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے ۔نہ کمزوری کی بنا پر اس کا کوئی ولی ہے ۔اور اُس کی بڑائی بیان کرو ۔کمال درجے کی بڑائی ۔

46﴾ سورہ نساء آیت 76 پارہ 5

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ۔ وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑتے ہیں ۔اور جو کافر ہیں ۔وہ طاغوت کے راستے میں لڑتے ہیں ۔بس تو تم شیطان کے اولیاء یعنی دوستوں سے لڑو ۔

بیشک شیطان کی چال بڑی کمزور ہے ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ۔ یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔وہ اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کے لیے لڑتے ہیں ۔اور جو کافر ہیں ۔یعنی فرقہ پرست ہیں ۔وہ طاغوت کے راستے میں لڑتے ہیں ۔بس تو تم شیطان کے اولیاء یعنی دوستوں سے لڑو ۔بے شک شیطان کی چال بڑی کمزور ہے ۔

خواتین وحضرات !

شیطان کی چال کس طرح کمزور ہے ۔وہ اس طرح کہ اگر لوگ قرآن پاک سے شیطان کی چال میں غور کر لیں ۔تو وہ شیطان کے دوستوں کو بہت اچھی طرح جان لیں گے ۔ کیونکہ شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ وہ تیرے بندوں کو دائیں سے اور بائیں سے آگے اور پیچھے سے گھیرے گا ۔ان کو سیدھے راستے یعنی قرآن پاک کی طرف نہیں آنے نہیں دے گا ۔ہم شیطان کی چال سے صرف اس طرح بچ سکتے ہیں ۔جب لوگ قرآن پاک کے ذریعے جھوٹ اور سچ کا فیصلہ کر کے ایمان والے بن جائیں گے ۔اور ایسے لوگوں سے بچ جائیں گے ۔

47﴾ سورہ آل عمرآن آیت 175 پارہ 4

بیشک شیطان ہی تو ہے ۔جو تمھیں اپنے اولیاء یعنی دوستوں سے ڈراتا ہے ۔تو تم ان سے نہ ڈرنا ۔ اور صرف مجھ سے ہی ڈرنا ۔اگر تم مومن ہو ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ اگر تم مومن ہو یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔ تو صرف مجھ سے ہی ڈرنا ۔کیونکہ شیطان تمھیں اپنے اولیاء یعنی دوستوں یعنی فرقہ پرستوں سے ڈراتا ہے ۔

احاطہ کتاب

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے خود کو ولی کہا۔جو لوگ قرآن پاک سمجھنے کے لیے قرآن پاک کی اصل تحریر میں غور نہیں کرتے۔اور جو نام نہاد مفسر غلط بتائیں۔اس پر یقین کریں ان لوگوں نے ہی ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھا ہے۔اور مشرک ہو چکے ہیں۔اس کے لیے میں ایک مثال دینا چاہوں گی۔

سورہ البقرہ آیات 58 تا 59 پارہ 1

اور جب ہم نے کہا تھا۔کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔اور اس میں جہاں سے چاہو۔خوب کھاؤ۔اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور توبہ کہتے ہوئے جانا۔ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے۔اور احسان کرنے والوں کو ہم اور زیادہ دیں گے۔ ان ظالموں نے کلمہ بدل ڈالا۔جو انہیں بتایا گیا تھا۔پھر ہم نے ظلم کرنے والوں کے لیے آسمان سے عذاب نازل کیا۔کیونکہ اُنہوں نے نافرمانی کی تھی۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے کلمے کو بدل دیا گیا۔یعنی اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو بدل کر کرنے کو ظلم کہتے ہیں۔اس طرح اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ۔تو اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب نازل کر دیا۔

خواتین و حضرات

آج قرآن پاک کھول کر دیکھیں۔تو آپ کو ہر طرف تفسیر کی آڑ میں لوگوں کا ظلم نظر آئے گا۔جو اُنہوں نے رسول ﷺ کے نام پر کیا ہے۔

۔یہ ظلم لوگوں نے تفسیر کی آڑ میں فرقوں کی خاطر کیا ہے۔اپنے باپ دادا کے راستے کی خاطر کیا ہے۔آخر قرآن پاک کے بعد باپ دادے کے راستے کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے ۔جو اتنا ظلم مچایا گیا۔

اگر ہم لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کا مطلب غلط یا اُلٹ بتائیں گے۔یا بدل کر بتائیں گے۔تو یہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے مطابق ظلم ہو گا۔اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب سمیٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔کیونکہ ہم ظلم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حضرت ابراہیم کے والد کا نام آزر بتایا ہے۔مگر ہمارے نام نہاد مفسر حضرات کہتے ہیں۔کہ آزر اُن کے چچا تھے۔والد کا نام تارخ تھا۔یعنی اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا کلمہ بدل رہے ہیں۔یعنی بات بدل رہے ہیں۔تو یہ ظلم ہے۔قرآن کی نظر میں ظلم ہے۔اللہ اور اُس کے رسول کی نظر میں ظلم ہے۔کیونکہ جب ابراہیم پیدا ہوئے تھے۔اللہ تعالیٰ موجود تھے۔یا مفسر موجود تھے۔حقیقت تو یہ ہے۔کہ قیامت تک آنے والے ہر بچے کے بارے میں صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔کہ اُس کا والد کون ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام حق یعنی سچ ہے۔اور وہ سچ ہی کہتا ہے۔اور رسول ﷺ ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کا سچا پیغام لائے ہیں۔آئیں وہ جھوٹ دیکھتے ہیں۔جو نام نہاد مفسروں نے تفسیر کی آڑ میں کیا ہے۔یہ صرف دیگ کا ایک چاول ہے۔باقی ساری دیگ بھی اسی طرح کے چاول پر مبنی ہے۔وہ آپ خود قرآن کھولیں کیونکہ اگر میں اس موضوع پر آ گئی تو قرآن پاک کا کام متاثر ہو گا۔زرا اس آیت کو دیکھیں کہ کس طرح مفسر حضرات نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا ۔

سورہ انعام آیت 74 پارہ 7

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا۔کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہیں ۔میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو واضح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو بتایا کہ ابراہیمؑ کے والد کا نام آزر ہے۔آئیں ان آیات کو دیکھتے ہیں۔

سورہ مریم آیات 42 تا 45 پارہ 16

جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے کہا۔اے میرے ابا آپ ایسی چیزوں کی غلامی کیوں کرتے ہیں۔جو نہ دیکھتی ہیں۔نہ سنتی ہیں۔اور نہ تمھارے کچھ کام آ سکتی ہیں۔اے میرے ابا بیشک میرے پاس وہ علم آیا ہے۔جو آپ کے پاس نہیں آیا ہے۔بس میری اطاعت کرو۔میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔اے میرے ابا شیطان کی غلامی نہ کرو۔بے شک شیطان تو رحمان یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔اے میرے ابا بے شک میں ڈرتا ہوں۔کہ کہیں رحمان کی طرف سے آپ پر عذاب نہ نازل ہو جائے۔پھر آپ شیطان کے ولی بن جائیں گے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ابراہیمؑ اپنے والد سے کہتے ہیں۔کہ آپ ایسی چیزوں کی غلامی کیوں کرتے ہیں۔جو آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔میرے پاس وہ علم آیا ہے۔جو آپ کے پاس نہیں آیا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب۔اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی دراصل سچا علم ہوتا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ حضرت ابراہیمؑ کیسے اپنے والد کو باپ باپ کہہ کر پکار رہے ہیں۔نام نہاد مفسر کہتے ہیں۔یہ حضرت ابراہیمؑ کے چچا تھے۔کیا ایک سچا رسول اپنے چچا کو باپ باپ کہہ کر پکارے گا۔یہ فرقہ پرست اس لیے کہتے ہیں۔کہ انکے بڑے مفسر نے یہ بات کہی ہوئی ہے۔لہذا اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا گیا اور نام نہاد مفسر کی بات سچ سمجھ لی۔کیا ان کا خدا نام نہاد مفسر ہے۔ایسے ہی اللہ تعالیٰ کی بات بدل کر کرنے والے کو ظالم یعنی نافرمان کہتے ہیں۔جیسے بستی کے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے کلمے کو بدلا۔تو ان پر عذاب آ گیا ۔ہم پر بھی ایسے ہی جھوٹے مفسروں کی وجہ سے عذاب آیا ہوا ہے۔اصل عذاب تو ان نام نہاد مفسروں پر قیامت والے دن آئے گا۔کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر خدا بنے ہوئے تھے۔اور ہم پر بھی آئے گا۔کہ کس طرح قرآن پاک کو جھٹلانے میں اُن کی مدد کی۔اور اندھوں کی طرح قرآن پاک پڑھتے رہے۔

خواتین وحضرات

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں باپ اور بیٹے کے رشتے کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔تاکہ نام نہاد مفسروں کا جھوٹ آپ پر ثابت ہو جائے۔

سورہ احزاب آیات 2 تا 5 پارہ 21

اور جو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں۔بے شک اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال سے باخبر ہے۔اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔اور آپ کا رب کافی وکیل ہے۔اللہ تعالیٰ نے کسی انسان کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

ااور تمھاری ان بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمھاری مائیں نہیں بنایا۔اور نہ تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ صرف تمھاری منہ کی باتیں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ سچ ہی کہتا ہے۔اور ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے۔

ان کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے۔تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔اور تمھارے دوست ہیں۔اور تم پر کوئی گناہ نہیں۔اس میں جو غلطی تم کر چکے۔لیکن جو تم دلی اردے سے کرو۔اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور نہ تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ صرف تمھاری منہ کی باتیں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ سچ ہی کہتا ہے۔اور ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے۔

ان کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے۔تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔اور تمھارے دوست ہیں۔اور تم پر کوئی گناہ نہیں۔اس میں جو غلطی تم کر چکے۔لیکن جو تم دلی اردے سے کرو۔اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس وضاحت کے بعد میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔کہ فرقہ پرستوں کے اس طرح اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے کی میں کیا وجہ بیان کروں۔سوائے اس کے قرآن پاک کی ڈکشنری انہیں مشرک کہتی ہے۔کافر کہتی ہے۔مرتد کہتی ہے۔ظالم کہتی ہے منافق کہتی ہے۔اور گمراہ کہتی ہے۔اور جہنمی کہتی ہے۔اس کے لیے میں قرآن پاک سے ان مجرموں کو دکھانا چاہوں گی۔اس کے لیے میری کتاب دیکھیں رسول ﷺ کے مجرم کون ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے بھی سچ بولا اور ابرہیمؑ نے بھی سچ بولا۔اور رسول ﷺ نے یہ قرآن سنایا تو رسول ﷺ نے بھی سچ بتایا۔

مگر فرقہ پرستوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر اور ابرہیمؑ اور رسول ﷺ کو جھٹلا کر اپنے نام نہاد مفسروں کو سچا ثابت کیا ہے۔کیا انہوں نے نام نہاد مفسران کو اپنا رب سمجھ لیا ہے۔کیا قرآن پاک کو جھوٹا بیان کرنے والے یہ نام نہاد مفسران انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا لیے ہیں۔اس طرح فرقہ پرست شرک کرتے ہیں۔

سورہ اعراف۔آیات 2 تا 3۔پارہ 8

جو کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینے میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے تاکہ آپ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں اور یہ

ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔تمہارے رب کی طرف سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا ہےاس کی اطاعت کرواوراس کے سوادوسرے ولیوں کی اطاعت نہ کرومگرتم بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت کاحکم دے رہے ہیں اوراس کے علاوہ کسی بھی ولی کی اطاعت سے منع کر دیا گیا ہے۔

خواتین وحضرات!

جن نام نہادمفسروں نے ابراہیمؑ کے والدکا نام بدلاتو جن لوگوں نے نام نہادمفسروں کی غلامی کی اوران کوسچا مانا۔تو درحقیقت انہوں نے ان کوولی بنایا۔اورشرک کرلیااور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے کوسچامانا انہوں نے اللہ تعالیٰ کواپناولی بنایا۔اور یہ لوگ سچے ہیں۔اورایمان والے ہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنی باتوں کوسچ ماننے اوراسکی اطاعت کرنے والے کوایمان والا کہا ہے۔اوراپنے مقابے میں کسی کوبھی لانے والے کومشرک کہا ہے۔ایمان والاتونہیں کہا۔

سورہ ذمر آیات ا تا 3 پارہ23

یہ کتاب بڑے غالب حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔بیشک ہم نے اس کتاب کوآپ ﷺ کی طرف سچ کے ساتھ نازل کیا ہے۔صرف دین کوخالص اللہ تعالیٰ کیلیے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔سنوخالص دین اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔اورجنہوں نے اللہ تعالیٰ کوچھوڑ کردوسرے اولیاء بنارکھے ہیں۔کہ ہم انکی غلامی صرف اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ ہمیں للہ تعالیٰ کے بہت قریب کردیں۔بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرر ہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے گا۔بیشک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتے۔جوجھوٹااورکافر ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں خالص اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔کیونکہ ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔غلامی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔اور جودوسروں کی غلامی اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک کردیں۔ایسی باتوں کا فیصلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کرے گا۔کیونکہ یہ لوگ کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں۔جھوٹے اورکافراس طرح ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تواپنی غلامی کا حکم دیا تھا۔اور یہ جھوٹ بول کراورکافربن کرکسی دوسرے کی غلامی کررہے ہیں۔

ان آیات میں وہ لوگ بھی آتے ہیں۔جواپنے نام نہادمفسرکی نظرسے قرآن پڑھتے ہیں۔اورسمجھتے ہیں۔کہ اس طرح ان کوقرآن پاک کی سمجھ آئے گی۔اس طرح ان کوقرآن پاک کی سمجھ تونہیں آتی۔بلکہ وہ نام نہادمفسراس کواپنے فرقے کا حصہ بنالیتے ہیں۔اورقرآن پاک سے دور کردیتے ہیں۔اورایک انسان ایک فرقے کا غلام بن جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا غلام بننے کے بجائے انسان ایک نام نہاد مفسر کا غلام بن جاتا ہے۔یہ شرک ہےاور یہ جھوٹے لوگ ہیں۔ایسے کافروں کواللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا۔

آپ نے دیکھا کہ شرک کی سزاہرگزموت نہیں ہے۔اورنہ وہ کسی کا مجرم ہے کہ وہ اس کوسزادیتا پھرے۔وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہے۔اللہ تعالیٰ اُسے خودسزادے گا۔

سورہ شوریٰ آیت 21 پارہ 25

کیاانکے کچھ شریک ہیں۔جنہوں نے ان کے لیے دین میں سے مقررکردیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اوراگر ایک فیصلے کی بات نہ ہوتی توان میں فیصلہ کردیا جاتا۔اور بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کے دین کے ساتھ اپنا حکم دینے والوں کوکس نے اللہ تعالیٰ کا شریک بنایا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک دین ہی ہوتا ہے جووہ اپنے رسولوں کے زریعے لوگوں کوپہنچاتا ہے۔کہ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔پھر یہ فرقے کیسے ہیں۔اوراسکی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی۔اگرفیصلے کا وقت مقررنہ ہوتا۔تواب تک فیصلہ ہوجاتا تھا۔بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔